بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

تصنیف

فقیہِ عصر حضرتِ قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ
آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ وحدہ‘ والصلاۃ والسلام علیٰ من لانبی بعدہ‘ وعلیٰ آلہٖ واصحابہ الذی اوفوا بعھدہٖ.

امابعد! اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

ماکان محمد اباحدمن رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین.

یعنی میرے نبی محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم﴾ تم میں سے کس مرد کے باپ نہیں ولیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب سے آخری نبی ہیں۔

خاتم النبین کا معنی سب سے آخری نبی یہ اصطلاحی اور شرعی معنی ہے لیکن کچھ لوگ لغوی معنی لے کر دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں دیکھو جی فلاں لغت کی کتاب میں خاتم کا معنی مہر ہے لہٰذا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نبیوں کی مہر ہیں جس پر مہر لگادیں وہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہوگا اور یہ شیطانی چکر ہے جس سے سینکڑوں نہیں ہزاروں بلکہ

تنبیہ: یہ نہیں کہ لغت میں خاتم کا معنی مہر ہوں بلکہ ائمہ لغت نے خاتم کا معنی آخری بھی کیا ہے۔

لاکھوں کی تعداد میں لوگ ضروریات دین کے منکر ہوکر دوزخ کے حقدار بن گئے۔اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کی امت کو اس شیطانی چکر سے محفوظ رکھے۔قانون یہ ہے کہ کسی لفظ کا لغوی معنی اس وقت معتبر ہوگا جب کہ اس کے مقابلہ میں شرعی معنی نہ ہو اور جہاں شرعی معنی موجود ہوں وہاں لغوی معنی کا ہرگز ہرگز اعتبار نہیں کیا جائے گا بلکہ اگر شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لئے جائینگے تو بات کفر تک پہنچ جائے گی۔

جیسے کہ ارکان اربعہ یعنی نماز روزہ حج وزکوٰۃ۔

پہلے ان کے لغوی معنی بیان کئے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ان کے مقابلہ میں جو شرعی معنی ہیں وہ بیان کئے جائینگے اللہ تعالیٰ سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔

ا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: **واقیموا الصلاۃ.**

صلاۃ قائم کرو اور صلاۃ کا لغوی معنی ہے دعا کرنا۔ آگ تاپنا۔لکڑی سیدھی کرنا۔سرین ہلانا وغیرھا لیکن صلاۃ کا شرعی معنی ہے ارکان مخصوصہ یعنی جسم پاک ہو جگہ پاک ہو وقت کے اندر قیام رکوع سجود

وغیرہ بجالانا۔

لہٰذا اگر کوئی شخص صلاۃ کا شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لے اور کہے کہ میں نے دعا کردی ہے یا لکڑی سیدھی کردی ہے وغیرہ لہٰذا میں نے اقیموا الصلاۃ پر عمل کرلیا ہے تو ایسا شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی پر عمل کرنے کی وجہ سے ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

۲

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید فرقان حمید میں فرمایا ہے: یاایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام. اے ایمان والو! تم پر صوم ﴿روزہ﴾ فرض کردیا گیا ہے اور صوم کا لغوی معنی ہے۔ امساک ﴿رک جانا﴾ اور شرعی معنی صبح صادق سے لیکر رات تک مفطرات ثلاثہ ﴿کھانہ پینا جماع کرنا﴾ سے رکے رہنا لہٰذا اگر کوئی شخص کہے کہ میں اس وقت کھانے پینے سے رکا ہوا ہوں خواہ ایک منٹ کیلئے ہو تو میں نے کتب علیکم الصیام پر عمل کرلیا ہے۔ لہٰذا ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہو کر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہو جائے گا۔

۳

اللہ تعالیٰ نے قران مجید میں فرمایا ہے: وآتوا الزکوٰۃ. زکوٰۃ ادا کرواور زکوٰۃ کا لغوی معنی ہے بڑھنا، بڑھانا، پاک کرنا اور شرعی معنی ہے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے جب کہ وہ نصاب کو پہنچ جائے تو سال گذرنے کے بعد چالیسویں حصہ کا کسی حقدار کو بغیر کسی معاوضہ کے مالک بنادیں۔

تو اگر کوئی شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی مراد لے اور کہے کہ میں نے اپنے مال کو بڑھا دیا ہے لہٰذا میں نے وآتوا الزکوٰۃ پر عمل کرلیا ہے تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہوکر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہو جائے گا۔

۴

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: وللّٰہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا. اللہ تعالیٰ کیلئے لوگوں پر حج کرنا فرض ہے جس کے پاس استطاعت ہو۔

اور حج کا لغوی معنی ہے قصد کرنا ارادہ کرنا لیکن حج کا اصطلاحی

شرعی معنی ہے احرام باندھ کر حج کے دنوں میں مقامات مقدسہ پر حاضری دینا نویں ذی الحجہ کو عرفات میں قیام کرنا اور پھر طواف زیارت کرنا وغیرہ۔

لہٰذا اگر کوئی کہے کہ میں نے مکہ مکرمہ جانے کا قصد کرلیا ہے لہٰذا میں نے قرآن پاک کے حکم کی تعمیل کرلی ہے تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہوکر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہوجائیگا۔

یوں ہی قرآن مجید میں ہے:

ماکان محمد ابااحدمن رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیّین. میرے رسول جن کا نام نامی محمد ہے وہ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں۔

یہاں بھی اگر کوئی شخص اصطلاحی شرعی معنی چھوڑ کر لغوی معنی لے اور کہے کہ خاتم کا معنی ہے مہر لہٰذا جس پر محمد رسول اللہ کی مہر لگ جائے وہ نبی ہوگا۔تو ایسا شخص ایک دینی ضروری امر کا منکر ہوکر دائرہ اسلام سے خارج کافر ہوجائیگا۔

لہٰذا مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اس قاعدہ وقانون کو

پہچانیں اور اپنا ایمان ضائع نہ کر بیٹھیں بلکہ اپنے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بتائے ہوئے معنی پر عمل پیرا ہو کر دوزخ سے بچ جائیں۔

واللہ تعالےٰ الھادی ونعم الوکیل.

اب احادیث مبارکہ سے خاتم النبیین کا معنی ملاحظہ ہو۔

حدیث ۱

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے:

اناخاتم النبیّین لانبی بعدی. ﴿ابوداؤد﴾

یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میں خاتم النبیین ہوں بایں معنی کہ میرے بعد کسی قسم کا کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

حدیث ۲

ان الرسالة والنبوة قدانقطعت فلارسول بعدی ولا نبی بعدی. ﴿جامع ترمذی﴾

یعنی بیشک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی لہٰذا میرے بعد نہ تو کسی قسم کا رسول پیدا ہو سکتا ہے نہ نبی۔

حدیث ۳

كانت بنواسرائيل تسوسهم الانبياء كلماهلك نبی خلفه نبی و انه لانبی بعدی. ﴿صحیح بخاری﴾

یعنی بنی اسرائیل کی سیاست اللہ تعالیٰ کے نبی کیا کرتے تھے اور جب کبھی کسی نبی کا وصال ہوجاتا تو اس کے بعد دوسرا نبی مبعوث ہوجاتا لیکن میرے بعد کوئی نبی پیدانہیں ہوگا۔

حدیث ۴

سیدالعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حیدر کرّار مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: **انت منّی بمنزلة هارون من موسٰی الاانّه لانبی بعدی.** ﴿صحیح بخاری﴾

اے پیارے علی! تو مجھ سے ایسے ہے جیسے کہ ہارون ﴿علیہ السلام﴾ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے مگر سن لو میرے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہ ہوگا۔

حدیث ۵

لاتقوم الساعة حتی ینبعث کذابون دجالون قریب من ثلاثین کلهم یزعم انه رسول اللّٰہ وفی روایة یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لانبی بعدی.

﴿صحیح بخاری وصحیح مسلم﴾

یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت سے پہلے تقریباً تیس جھوٹے دغا باز ضرور پیدا ہونگے ان میں سے ہر کوئی گمان کرے گا کہ میں اللہ کا رسول یا نبی ہوں مگر سن لو میں خاتم النبیین ہوں بایں معنی کہ میرے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔

نکتہ

اھل علم جانتے ہیں کہ احادیث مبارکہ میں لانفی جنس کا ہے اور اس لا کے حیز میں جب نکرہ آئے تو وہ مفید حصر ہوتا ہے اور مندرجہ بالا پانچوں احادیث مبارکہ میں لانفی جنس کا ہے جس سے روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہوسکتا نہ تشریعی ، نہ غیر تشریعی ، نہ ظلی نہ بروزی۔

الحمدللہ رب العالمین کہ صحابہ کرام کے نزدیک خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے اوراس پر سب صحابہ کرام کا اتفاق ہے اگراس معنی میں ذرا سی بھی لچک ہوتی تو وہ مسیلمہ کذاب کے ساتھ کبھی جنگ نہ کرتے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ہزاروں جانوں کا نذرانہ دیکر ثابت کردیا کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے۔

اورپھر تابعین، تبع تابعین، ائمہ دین، اولیاء کاملین، علمائے راسخین کا بھی متفقہ فیصلہ ہے کہ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے۔

چند اہم فتاویٰ ملاحظہ ہوں:

ا

اماموں کے امام سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ قدس سرہ کا فتویٰ

امام ابن حجر مکی نے الخیرات الحسان میں فرمایا:

تنبأ فی زمنه رضی الله عنه رجل قال امهلونی حتی آتی بعلامة فقال من طلب منه علامة کفر لانه بطلبه ذالک

مکذّب لقول النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم لانبی بعدی. ﴿جزاء اللہ عدوّہ صفحہ ۷۷﴾

یعنی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ قدس سرہ کے زمانہ میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کردیا اور اس نے کہا مجھے مہلت دو تاکہ میں کوئی نشانی نبی ہونے کی دکھاؤں تو سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو اس سے نشانی طلب کرے گا وہ کافر ہوجائے گا کیونکہ وہ نشانی طلب کرنے کے سبب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس قطعی ارشاد لا نبی بعدی کو جھٹلا رہا ہے۔

تشکر

اللہ تعالیٰ ایسے پاکباز اکابر اور اماموں کو جزائے خیر عطا کرے جو حق و باطل کے درمیان ایک مضبوط بند باندھ گئے ہیں جس سے ہزاروں کا ایمان بچ گیا۔

فجزاھم اللّٰہ تعالےٰ احسن الجزاء.

۲

سیدنا امام غزالی کا فتویٰ

ان الامة فهمت من هٰذا اللفظ انه افهم عدم نبی بعده' ابداً وعدم رسول بعده' ابداً وانه ليس فيه تأويل ولاتخصيص ومن اوّله بتخصيص فكلامه من انواع الهذيان لايمنع الحكم بتكفيره لانه مكذب لهٰذا النص الذی اجتمعت الامة علےٰ انه غير مؤول ولا مخصوص.

﴿جزاء اللہ عدوّہ صفحہ ۸۲﴾

یعنی ساری امت نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا کہ یہ لفظ بتا رہا ہے کہ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد کبھی بھی کوئی نبی نہ ہوگا اور کبھی بھی کوئی رسول نہ ہوگا اور ساری اُمت نے یہی مانا کہ اس لفظ میں نہ کوئی تاَویل ہے نہ تخصیص تو جو کوئی کسی تاَویل سے تخصیص کرے تو ایسے شخص کی بات محض بکواس ہے۔ ایسا شخص کافر ہے اس کے حکم تکفیر سے کوئی مانع نہیں ہے کیونکہ ایسا شخص اس نص کو جھٹلا رہا ہے جس پر ساری امت کا اتفاق ہے کہ اس میں نہ

تأویل ہے نہ تخصیص۔

۳

امام علامہ یوسف شافعی کا فتویٰ

من ادعی النبوۃ فی زماننا و صدق مدعیاً لھا

او اعتقد نبیاً فی زمانه صلی الله علیه و آلہٖ وسلم او قبله من

لم یکن نبیا کفر. ﴿کتاب الانوار، جزاء اللہ عدوّہ صفحہ ۸۲﴾

جو شخص ہمارے زمانے میں نبوت کا دعویٰ کرے یا دوسرے کسی مدعی نبوت کی تصدیق کرے یا سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں کسی کو نبی مانے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے کسی غیر نبی کو نبی مانے وہ کافر ہو جائے گا۔

۴

علامہ امام نسفی اور علامہ اسماعیل حقی رحمہما اللہ تعالیٰ کا فتویٰ

صنف من الروافض قالوا ان الارض لایخلو من نبی

والنبوۃ صارت میراثا لعلی واولادہ وقال اھل السنة

والجماعة لانبی بعد نبینا صلی اللّٰہ علیه و آلہٖ وسلم لقوله

تعالےٰ ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین وقولہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم لانبی بعدی ومن قال بعد نبینا نبی یکفر لانہ انکر النص وکذالک لوشک فیہ.

﴿جزاء اللہ عدوہ صفحہ ۸۵﴾

رافضیوں کا ایک گروہ کہتا ہے کہ زمین نبی سے خالی نہیں ہوتی اور نبوت حضرت علی اور ان کی اولاد کیلئے میراث ہوگئی ہے لیکن اہلسنت وجماعت نے فرمایا ہمارے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میرے حبیب میرے رسول ہیں اور سب سے آخری نبی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لانبی بعدی یعنی میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا لہٰذا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی کو نبی مانے وہ کافر ہے کیونکہ وہ قرآن مجید کی نص صریح کا منکر ہے۔ یوں ہی اگر کسی نے ختم نبوت میں شک کیا ہو وہ بھی کافر ہے۔

۵

علامہ ابو شکور سالمی کا فتویٰ

قالت الروافض ان العالم لایکون خالیاً من النبی قط وھٰذا کفر لان اللّٰہ تعالےٰ قال وخاتم النبیین ومن ادعی النبوۃ فی زماننافانہ یصیر کافراً ومن طلب منہ المعجزات فانہ یصیر کافراً لانہ شک فی النص. ﴿تمہید ابو شکور سالمی - جزاء اللہ عدوہ صفحہ ۸۵﴾

رافضی ﴿ایک گروہ﴾ کہتے ہیں دنیا نبی سے خالی نہ رہے گی اور یہ قول کفر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ فرماتا ہے وخاتم النبیین لہٰذا اب جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اور جو ایسے سے معجزہ طلب کرے وہ بھی کافر ہے کیونکہ اس نے نص میں شک کیا۔

الحاصل اساتین اسلام علماء ومشائخ ومحدثین کرام کا متفقہ فیصلہ ہے کہ ہمارے نبی رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہوسکتا۔

والحمد للّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علےٰ حبیبہ سید العالمین وعلےٰ الہٖ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین.

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آبِ کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظرِ بد
دو جہاں کی نعمتیں	عذابِ الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی
صراطِ مستقیم	اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمتِ نامِ مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام
سنتِ مصطفیٰ ﷺ	حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلادِ سید المرسلین ﷺ
شانِ محبوبی کے پھول				

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں **0324-9101192**

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے **www.tablighulislam.com**

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل
سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com